مضامین فاضل بہاری

اول

در اثبات وجود خارجی شیطان بشہادت اہل کتاب

سورہ بقر پ ۱ ع ۴ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ

تفسیر کتاب پیدایش پرنسپل مدراس متھیوڈسٹ اسکول چرچ صفحہ ۲۱ سید احمد صاحب یہہ فرماتی ہین کہ شیطان کوئی علیحدہ مخلوق انسان سے نہین ہے بلکہ انسان کی ذات ہی خدا نے ایسی بنائی ہے جسمین خیر و شر دونون پائے جاتے ہین سو ہم ہرگز اونکی بات کو تسلیم نہین کر سکتے اور اونکی اس بے بنیاد دعوی کو کتب مقدسہ سے بالکل باطل اور ہیچ ٹہراوینگے کیونکہ کلام خدا سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ شیطان کا وجود انسان سے علیحدہ ہی چنانچہ یہہ بات اگرچہ معلوم نہین ہوتی کہ وہ جانور کون تہا جسمین شیطان ظاہر ہوا تو بہی صاف معلوم ہوتا ہے کہ بہکانے والا شیطان تہا جو کہ ایک روح ہے اور انسان سے علیحدہ ایک مخلوق ہے جبکہ خداوند کریم نے آدم اور حوا کو پیدا کیا تو بالکل پاک و صاف اور کامل راست باز پیدا کیا ایسا کہ مطلق شر اونکی ذات مین نہ تہا اور وہ خداوند کے نزدیک مقبول اور پسندیدہ تہے۔ لیکن ہان خدا نے بیشک اونہین فعل مختار پیدا کیا تہا یعنے اونمین ایسی طاقت بہی تہی کہ چاہین تو بدی بہی کر سکین لیکن یہہ طاقت بذاتہ کوئی شر و بدی نہین ٹہر سکتی کیونکہ نیکی و بدی دونون اسی سے ہو سکتی ہین پس یہہ چیز ہی اور ہے اور در حقیقت اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آدم آزاد پیدا کیا گیا تہا نہ کہ غلام پس جبکہ شیطان نے اونہین بہکایا اور برگشتہ کیا اور اونکی اوس

طاقت اپنی قبضہ مین لایا تب وہ شر و بدی مین گرفتار ہوا ہمارا مطلب اس مثال سے بخوبی سمجھہ مین آجاویگا مثلاً دیکھو کہ خلقت مین پروردگار نے آگ کیا ہی عمدہ اور مفید چیز پیدا کی ہے جسکے وسیلے سے سیکڑون کام انسان نکالتا ہے اور طرح طرح کے فایدے اوٹھاتا ہی - لیکن اگر کوئی موذی بذات ذرہ بہی آگ لیکر کسی کے مکان مین لگادے اور مکان جلکر خاک سیاہ ہوجاوے تو کیا اس فعل کی باعث آگ بذاتہ بری چیز ٹہریگی ہرگز نہین بلکہ ظاہر ہے کہ وہ موذی کے ہاتہہ مین آکے بری کام مین لائی گئی پس ایسے ہی سمجھنا چاہیئے کہ وہ طاقت فعل مختار کی بذاتہ شر نہین ٹہرا سکتی لیکن درحقیقت وہ شیطان کی قبضہ مین آکے بری کام کا باعث ٹہری جیسی کہ آگ برے آدمی کے ہاتہہ سے برے کام کا باعث ٹہری تھی ماسوای اسکے کتب مقدسہ سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ شیطان انسان سے علیحدہ مخلوق ہین جو کہ انسانونکے دلون پر بد تاثیر پیدا کرتی اور نیک راہ سے پہیر کر گمراہ کردیتے ہین افسوس کی بات ہے کہ انسان ناقص العقل جو کہ ان بلاؤن کو اپنی آنکہون سے دیکھہ نہین سکتا اور اونکی جال اور پہندون سے بیخبر ہے آخرکار یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ کوئی شیطان ہی نہین بلکہ خود دل ہی مین شر ہے اسی سبب سے بعض یہہ بہی کہتے ہین کہ نیک روحین بہی نہین ہین اور نہ فرشتون کا وجود ہے سید احمد صاحب نیک روحون اور فرشتون کی تو قایل† معلوم ہوتے ہین اور یہہ بہی وہ تسلیم کرتے ہین کہ ہماری کتب مقدسہ الہام سے لکہی گئی ہین پس اگر ہماری کتب الہام سے لکہی گئی ہین تو یہہ کہنا ہوگا الہام کا ضرور خدا کی روح کی ہدایت کے ذریعہ ہوا اور اگرچہ وہ کام روح کا [illegible] مین ہو

† صاحب کتاب نے یہہ بات سید احمد خان صاحب کی ظاہری اقرار وجود ملایکہ کو انکی کتاب مین ملاحظہ کرکے لکہی ہے اور درحقیقت خان صاحب کو وجود خارجی ملایکہ سے انکار ہے چنانچہ نمبر ۹ جلد ۳ مین اشاعۃ السنہ کی بخوبی بیان ہو چکا ہے - ایڈیٹر

نہین تو بہی ایماندار ہرگز اوسکا انکار نہین کر سکتا ہے پس اگر خدا کی روح یعنی روح قدس انسان کی دل پر تاثیر کر سکتی ہے تو کیا یہہ تعجب کی بات ہے کہ ناپاک روح کسیکے دل پر تاثیر کرے پاک کلام سے ثابت ہوتا ہے کہ نہ صرف ایک ہی بدروح ہے بلکہ بے شمار ہین اور اون بے شمار بدروحون کا سردار شیطان کے نام سے مشہور ہی یہہ کل شیطان پہلے پاک فرشتے تہے متی باب ۱۲ نمبر ۲۴ مکاشفات باب ۱۲ - نمبر ۹ ۲ قرنتی باب ۱۲ نمبر ۷ یوحنا باب ۸ نمبر ۴۴ ۲ پیترس باب ۲ نمبر ۴ یہودا نمبر ۶ یہہ فرشتے دنیا کی تاریکی کے اقتدار والے ہین افسی باب ۶ نمبر ۱۲ شیطان کی خاص معنی بہکانے والا اور عیب لانے والا ہین اوسنے داؤد کو گناہ کے لئے اوبہارا ۱ تواریخ باب ۲۱ نمبر ۱ ایوب کی پہلی اور دوسرے باب سے صاف ظاہر ہوتا ہی کہ وہ انسان کو پہنسانے اور گرانے کے لئے تدبیرین کرتا ہے اور بندشین باندہتا ہے اور اوس مقام سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ وہ انسان سے علیحدہ ایک مخلوق ہے اور اوسنے ایوب کے حق مین خدا سے باتین کین اور اوسے آزمایا بہی تو کیا بقول میان سید احمد صاحب انسان کے قوائے بہیمیہ نے ایوب کے حق مین خدا سے باتین کین اور ایوب کو پہوڑون سے مارا اور اوسکے بال بچون کو غارت کیا پہر شیطان مستعد ہوا کہ یہوسع سردار کاہن پر عیب لاوے زکریا باب ۳ نمبر ۱ پہر شیطان نے یسوع مسیح کو آزمایا متی باب ۴ نمبر ۲ پس تو کیا بقول سید احمد صاحب خداوند کی ذات مین شر و بدی تہی کیا کوئی ایماندار اس بات کو مان لیگا صاف ثابت ہے کہ شیطان ایک علیحدہ مخلوق ہے جسنے مسیح کی آزمایش کی شیطان سورونکے غول مین پہرتی اور اونہین دریا مین ڈوبا دیا متی باب ۸ نمبر ۲۸ - ۳۴ شیطان کی سزا کی لئے اکثر حکم ہے کہ وہ آگ اور گندہک کی جہیل مین ڈالا جاویگا ۲ پطرس باب ۲ نمبر ۴ متی باب ۲۵ نمبر ۴۱ - اب غور کرنیکے مقام ہین کہ اگر شیطان

علیحدہ مخلوق نہین ہے بلکہ فقط قوائے بہیمیہ ہے تو پھر سزا کس کو ملیگی کیا قوائے
بہیمیہ یا شر و بدی از خود کچھ چیز ہے کہ سزا کو برداشت کرے یا شر و بدی علیحدہ
مخلوق ہے کہ خود اوسکی عدالت کرے ہرگز نہین بلکہ ثابت ہو کہ شیطان ایک
علیحدہ روح انسان سے ہو اور باعث سرکشی اور بغاوت کہ خدا کی غضب کا شکار ہوگا۔

دوم

جسمین سید احمد خانصاحب کے اس قول کا معارضہ ہی جو انہون نے
تفسیر آیہ فاخذتکم الصاعقہ مین کہا ہے کہ اسمین پہاڑ کی
آتش افشانی مراد ہے نہ پہاڑ پر تجلی ربانی -

سورہ بقر - واذ قلتم یموسی لن نؤمن لک حتی نری اللہ جہرۃ فاخذتکم
الصاعقۃ وانتم تنظرون - خروج باب ۳۳ نمبر ۱۸ فقال ارنی مجدک
نمبر ۲۰ وقال لا تقدر ان تری وجہی لان الانسان لا یرانی ویعیش
ایضا باب ۳۴ نمبر ۲۸ وکان ہناک عند الرب اربعین نہارا واربعین
لیلۃ لم یاکل خبزا ولم یشرب ماء فکتب علی اللوحین کلمات العہد
الکلمات العشر ایضا باب ۲۴ نمبر ۱۵ فصعد موسی الی الجبل فغطی السحاب الجبل ۱۶ وحل
مجد الرب علی جبل سینا وغطاہ السحاب ستۃ ایام وفی الیوم
السابع دعی موسی من وسط السحاب ۱۷ وکان منظر مجد الرب کنار
آکلۃ علی راس الجبل امام عیون بنی اسرائیل ۱۸ ودخل موسی فی
وسط السحاب وصعد الی الجبل اربعین نہارا واربعین لیلۃ

تاریخ مسٹر ایچ ٹکر صاحب صفحہ ۵۸ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں
چمکیں اور پہاڑ پر کالی گھٹا امڈی اور قرنا کی آواز بہت بلند ہوئی چنانچہ سارے